مستند عربی کتب سے ماخوذ

مختصر مجموعۂ

دُرود و سلام

احکام، فضائل، برکات

- رحمتوں کی سوغات
- غموں سے نجات
- شفاعت کی ضمانت
- دل کا تزکیہ
- محبت رسولؐ کی کلید

ترجمہ و ترتیب

مفتی مقبول احمد مفتاحی

تفصیلات کتاب

نام کتاب: مجموعہ درود وسلام

مترجم ومرتب: مفتی مقبول احمد مفتاحی
Cell: 9441025508
miftahi@gmail.com

صفحات: 96

کمپوزنگ وطباعت: البلاغ گرافکس حیدرآباد

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمہید

تمام تعریفیں اس خدائے ذوالجلال کیلئے جس نے ہم انسانوں کی ہدایت ورہنمائی کیلئے نبیوں کے آخری نبی، رسولوں کے آخری رسول، ساتوں زمین اور ساتوں آسمانوں کے آخری رسول، خاتم زمانی، خاتم مکانی، نبئ امی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر ہم پر احسان فرمایا، بے شمار درود وسلام ہو اس خاتم مکانی وزمانی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس نے اپنی زندگی کا ہر معصوم لمحہ امت کی ہدایت ورحمت کیلئے قربان کردیا۔

حسن وکمال کی جتنی صفات ہیں خدائے ذوالجلال کے بعد اگر کسی کے حصہ میں مقدر ومتعین ہیں تو وہ

صرف اور صرف نبیٔ امی رسول پاک ﷺ کے حصہ میں ہیں۔

حضور ﷺ پر درود و سلام پڑھنا قرآن مجید کی مختلف آیات اور احادیث شریفہ سے عبادت ہونا ثابت ہے بلکہ یہ ایک امتی کی ذمہ داری اور فرض ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ پر بار بار درود پڑھتے رہیں۔

قرآن کریم میں ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ (الاحزاب)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر (ﷺ) پر، اے ایمان والو تم بھی آپؐ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

(تاکہ آپ ﷺ کا حقِ عظمت جو تمہارے ذمہ ہے ادا ہو جائے)

اللہ تعالیٰ کا رحمت بھیجنا تو رحمت فرمانا ہے، اور مراد اس سے رحمت خاصہ ہے جو آپ کی شان عالی کے مناسب ہے اور فرشتوں کا رحمت بھیجنا اور اسی طرح جس رحمت کے بھیجنے کا ہم کو حکم ہے اس سے مراد اس رحمت خاصہ کی دعا کرنا ہے، اور اسی کو درود بھیجنا یا درود پڑھنا کہتے ہیں، اور اس دعا کرنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مراتب عالیہ میں بھی مزید ترقی ہوتی ہے اور خود دعا کرنے والے کو بھی نفع ہوتا ہے۔ (بیان القرآن)

عزابن عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: ہمارا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے درود پڑھنا ہماری طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کرنا نہیں ہے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو احسانات وانعامات ہم پر ہیں اس کا بدلہ ادا

کرنے کا حکم ہے، لیکن پوری امت کی نیکیاں اور بھلائیاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ادنیٰ عمل کے برابر بھی نہیں ہوسکتیں تو پھر اس سے بدلہ کیسے چکایا جا سکتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات کے بدلے میں ہم کو درود پڑھنے کا حکم دیا۔ چنانچہ جو امتی جتنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اتنا ہی خلوص نیت ،غایت محبت اور اظہارِ محبت کی دلیل ہے۔

درود پڑھنے کا حکم

تمام علماء اہل السنۃ اس بات پر متفق ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنا زندگی میں ایک بار واجب ہے اور بار بار پڑھنا سنت مؤکدہ ہے جس کو ترک کرنے کی کوئی گنجائش نہیں، اس سے وہی شخص غافل رہتا ہے جس کے مقدر میں کوئی خیر نہیں۔ اور جس

وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام نامی اور اسم گرامی کا تذکرہ ہو خواہ خود کرے یا کسی سے سنے تو ایک مجلس میں ایک مرتبہ درود پڑھنا واجب اور ہر تذکرہ پر پڑھنا مستحب ہے۔

روزانہ کم سے کم 100 مرتبہ درود پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے یا کم از کم ہر جمعہ کو اس کا اہتمام کیجئے۔

درود پڑھنے سے متعلق آیات واحادیث

○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (الاحزاب)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے ایمان والو تم بھی آپ ؐ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حقِ عظمت جو تمہارے ذمہ ہے ادا ہو جائے)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں۔ (ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے پاس

میرا (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا) ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا تو گویا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (الترغیب والترھیب)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (مسند احمد)

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام دنوں میں بہترین دن جمعہ کا ہے، اسی دن حضرت آدمؑ کی تخلیق ہوئی اور اسی دن آپ دنیا سے پردہ فرمائے اور اسی دن قیامت کا صور پھونکا جائیگا اور اسی دن میدان محشر برپا ہوگا چنانچہ تم لوگ جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو کیوں کہ تمہارے درود (اس دن) میرے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ صحابہؓ نے پوچھا، یارسول اللہ! آپ پر ہمارے درود کیسے پیش کئے

جائیں گے جب کہ آپ قبر میں بوسیدہ ہو چکے ہوں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرامؑ کے جسموں کو گلا دے ۔(ابوداؤد)

☆ حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ! میں آپ پر بار بار درود پڑھتا رہتا ہوں، میں اپنی دعاؤں میں کتنی مرتبہ آپ پر درود بھیجا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جتنا چاہو! ابی بن کعبؓ نے فرمایا: ایک چوتھائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جتنا چاہو، اگر تم زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا! ابی بن کعبؓ نے فرمایا: دو چوتھائی کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جتنا چاہو، اگر تم زیادہ کر دو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا، ابی بن کعبؓ نے فرمایا:

میری تمام دعائیں آپ پر درود پڑھنے کیلئے ہوں گی۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں فرمایا: تب تو تمہارے سارے غم چھٹ جائیں گے اور تمہارے گناہ بھی معاف کردئے جائینگے۔ (ترمذی، مسند احمد، ابن ابی شیبہ)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہو اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کرتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں اور دس خطائیں معاف فرماتے ہیں اور دس درجے بلندی عطا کرتے ہیں۔

(الترغیب والترھیب)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک بار یا بار بار درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کیلئے اتنی دیر رحمت کی

دعا کرتے ہیں جتنی دیر وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ درود بھیجنے میں کمی کرے یا زیادتی۔(یعنی بار بار درود پڑھتے رہنا چاہیئے۔)

(جلاء الافہام لابن قیم)

☆حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک دن منبر پر چڑھے اور ہر سیڑھی پر آمین آمین آمین کہا۔ خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے منبر کی ہر سیڑھی پر آمین آمین فرمایا ہے، (اس کی کیا وجہ ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جواب دیا میرے پاس جبرئیلؑ آئے تھے اور انہوں نے پہلی سیڑھی پر فرمایا: جس نے اپنے والدین میں کسی ایک کو پایا اور اپنی مغفرت نہ کروالی تو اللہ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے۔ جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا: آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔ دوسری سیڑھی پر جبرئیلؑ نے کہا: جس نے

رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی مغفرت نہیں کروالی تو اللہ اس کو اپنی رحمت سے دور کر دے ۔ جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا: آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔ تیسری سیڑھی پر جبرئیلؑ نے کہا: جس کے سامنے آپ کا ذکر ہوا اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے تو وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جائے ، جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا: آمین کہو تو میں نے کہا آمین ۔ (مسند احمد و صحیح مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود بھیجے گا وہ قیامت کے دن میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔ (البدور السافرہ للسیوطی، اسنادہ جید)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر ایسی مجلس جس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوا اور نہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود ہو تو ان مجلس والوں کیلئے حسرت و ندامت ہوگی۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہیں تو انہیں عذاب دیں یا معاف

کر دیں۔ (ترمذی، ابن السنی، مسند احمد، طبرانی)

درود شریف کے برکات وثمرات

امام شعرانیؒ نے اپنی کتاب ''حدائق الانوار فی الصلوۃ والسلام علی النبی المختار'' میں درود شریف پڑھنے کے ثمرات وفوائد اور نہ پڑھنے پر نقصانات کا تذکرہ کیا ہے، یہاں صرف فوائد وثمرات ذکر کئے جاتے ہیں۔

(افضل الصلوات علی سید السادات)

گویا درود شریف پڑھنے والا

(۱) اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرتا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کے رحمت بھیجنے کے عمل میں شامل ہوتا ہے۔

(۳) فرشتوں کے درود بھیجنے کے عمل میں شامل ہوتا ہے۔

(۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس رحمتوں کا پروانہ ملتا ہے۔

(۵) دس درجات کی بلندی عطا ہوتی ہے۔

(٦) دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۷) دس خطائیں معاف کی جاتی ہیں۔

(۸) دعا قبول ہونے کی ضمانت ملتی ہے۔

(۹) قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

(۱۰) گناہوں کے معاف ہونے اور عیبوں کے چھپنے کا ذریعہ ہے۔

(۱۱) اہم کاموں اور غموں کے دور ہونے کا سبب ہے۔

(۱۲) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قربت کا سبب ہے۔

(۱۳) درود شریف پڑھنا صدقہ کرنے کے قائم

مقام ہے۔

(۱۴) حاجتوں اور ضرورتوں کے پورا ہونے میں معاون ہے۔

(۱۵) درود پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت اور فرشتوں کی طرف سے رحمت کی دعا ہوتی ہے۔

(۱۶) دل کی گناہوں سے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔

(۱۷) موت سے پہلے جنت کی بشارت کا ذریعہ ہے۔

(۱۸) قیامت کی ہولناکیوں سے بچنے میں کارآمد ہے۔

(۱۹) درود وسلام پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود جواب عطا فرماتے ہیں۔

(۲۰) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی سنتوں کو یاد رکھنے کا

بہترین نسخہ ہے۔

(۲۱) مجلس (بیٹھک) کے اچھے ہونے کی دلیل اور قیامت میں حسرت وندامت سے چھٹکارا ہے۔

(۲۲) درود پڑھنے والے کیلئے محتاجی وفقیری سے چھٹکارا ہے۔

(۲۳) درود پڑھنے والا بخیل کہلائے جانے سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

(۲۴) درود پڑھنے والا جبرئیلؑ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منبر والی ایک بددعا سے محفوظ رہتا ہے۔

(۲۵) درود پڑھنے والا جنت کا راستہ پالیتا ہے۔ نہ پڑھنے والا جنت کا راستہ بھٹک جاتا ہے۔

(۲۶) درود کی وجہ سے کلام کی ابتداء وانتہاء اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف پر ہوتی

ہے۔

(۲۷) پل صراط پر کامیابی سے گذرنا نصیب ہوتا ہے۔

(۲۸) درود پڑھنے والا دل کی سختی اور جفا سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

(۲۹) اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے کی محبت آسمان وزمین میں پھیلا دیتے ہیں۔

(۳۰) درود کا ورد کرنے والے پر اللہ کی رحمت متوجہ رہتی ہے۔

(۳۱) درود پڑھنے والے پر ہر طرح کی برکات نازل ہوتی ہیں۔

(۳۲) درود پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دوامِ محبت کا ذریعہ ہے۔

(۳۳) درود پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں

ترقی ہوتی ہے جو ایمان کا جز ہے۔

(۳۴) درود پڑھنے والے سے خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم محبت فرماتے ہیں۔

(۳۵) درود پڑھنا بندے کی ہدایت اور اس کی روحانی زندگی کا ذریعہ ہے۔

(۳۶) درود پڑھنے والے کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس ہوتا ہے۔

(۳۷) درود پڑھنے والا بہت تھوڑا ہی سہی مگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(۳۸) درود پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے احسان کا شکر عطا کرتا ہے۔

(۳۹) درود کے الفاظ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس کے شکر اور احسانات کی پہچان کو شامل ہوتے ہیں۔

(۴۰) بندے کا درود پڑھنا اپنے رب سے دعا اور سوال کرنا ہے جو کبھی نبی کیلئے اور کبھی اپنے لئے۔ جس میں خود بندے کا فائدہ ہے۔

(۴۱) درود پڑھنے کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس سے بندے کے دل میں عاجزی وانکساری پیدا ہوتی ہے۔

(۴۲) بار بار درود شریف پڑھنا گویا شیخ مربی وشیخ بانسبت ہونے کے قائم مقام ہے۔

چہل درود

احادیث مبارکہ میں وارد کلمات

① اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بخاری، کتاب الانبیاء)

② اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

(بخاری، باب قولہ ان اللہ وملائکتہ یصلون، حدیث نمبر: ۴۴۲۳)

③ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(بخاری:۴۷۷ ۴،حاکم،نسائی،کعب عن عجرہ:۱۹۰)

④ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(بخاری،باب ھل یصلی علی غیر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم،حدیث نمبر:۵۸۸۳)

⑤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَ
اٰلِ إِبْرَاهِيمَ (بخاری: ۹۴۰، عن ابی سعید)

⑥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيمَ
(بخاری، عن ابی سعید، نزل: ۱٦۸)

⑦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ فِي
الْعَالَمِينَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
(مسلم: ۴۰۵، ابوداؤد: ۹۸۰، ترمذی، نسائی عن ابن مسعود)

⑧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
(نسائی، نزل: ۱٦٨)

⑨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (مسند بزار عن ابی ہریرہ)

⑩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (مسند حاکم، عن ابن مسعود: ۱/ ۲۶۸)

١١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ،
وَأَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَ
ذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(ابوداؤد:۱۴۱،مشکوٰۃ شریف عن ابی ہریرہ)

١٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا
مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ (دارقطنی عن ابن مسعود)
۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ
اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
(نزل:۱۷۰، احمد، ابن ماجہ، عن ابن مسعود)

۱۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ (مسند احمد والنسائی عن زید بن جاریہ)

۱۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بخاری، مسلم عن کعب بن عجرہ)

⑯ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۣ النَّبِيِّ

الأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى إِبْرَاهِيمَ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ ۣ

النَّبِيِّ الأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ (نزل:۱۶۹، ترمذی، عن ابن مسعود)

⑰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اٰلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

(ابوداؤد: ۱۴۱، والنسائی عن ابی حمید الساعدی)

⑱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨ النَّبِيِّ
وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

(ابوداؤد عن ابی ہریرہ)

⑲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ

وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(نزل: ۱۷۰، حاکم کعب بن عجرہ)

⑳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ، وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

(الادب المفرد عن ابی ہریرہ)

٢١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (حاکم عن ابن مسعود:٢٦٩)

٢٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (مسلم، عن ابن مسعود)
۲۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ آبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَجِیْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَجِیْدٌ (نسائی:۱۹۰)
۲۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ

إِبْرَاهِيمَ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَ
اٰلِ إِبْرَاهِيمَ (بخاری، نسائی ابن ماجہ عن ابی سعید)

۲۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ
وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ،
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
(احمد عن بریرہ)

۲۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(احمد، ابن حبان)

۲۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ (صحیحین: ۱۷۵، عن ابی حمید الساعدی)

۲۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ
وَأَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(نسائی عن علی، نزل: ۱۷۱)

۲۹ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الصِّدْقَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(نزل الابرار: ۱۷۱، طبرانی، عن رویفع)

۳۰ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ
وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ
وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ
الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ
ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ يَغْبِطُ بِهٖ
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ (ابن ماجہ:٦٥)
(٣١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا
وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَهٗ

وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا
مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ
اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ
النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ (القول البدیع: ۴۷)

۳۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ
وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ
وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ

الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ
ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا يَّغْبِطُهُ بِهِ
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ (ابن ماجه)

٣٣ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ یَا اَللّٰهُ
یَارَحۡمٰنُ ، یَارَحِیۡمُ ، یَاجَارَ
الۡمُسۡتَجِیۡرِیۡنَ ، یَا مَامَنَ
الۡخَائِفِیۡنَ، یَاعِمَادَمَنۡ لَاعِمَادَلَهٗ
، یَا سَنَدَ مَنۡ لَا سَنَدَ لَهٗ ، یَا ذُخۡرَ
مَنۡ لَا ذُخۡرَ لَهٗ، یَاحِرۡزَ الضُّعَفَاءِ، یَا
كَنۡزَ الۡفُقَرَاءِ، یَاعَظِیۡمَ الرَّجَاءِ، یَا
مُنۡقِذَ الۡهَلۡكٰی ، یَا مُنۡجِیَ الۡغُرۡقٰی ، یَا
مُحۡسِنُ ، یَا مُجۡمِلُ ، یَامُنۡعِمُ ، یَا
مُفۡضِلُ، یَاعَزِیۡزُ، یَا جَبَّارُ، یَا مُنِیۡرُ ،

اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ
وَضَوْءُ النَّهَارِ ، وَشُعَاعُ الشَّمْسِ
وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ، وَدَوِیُّ الْمَاءِ
وَنُوْرُ الْقَمَرِ ، یَا اَللّٰهُ ، اَنْتَ اللّٰهُ لَا
شَرِیْكَ لَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ (القول البدیع:۴۶، عن ابن عباس مرفوعا)

۳۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰى إِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ

مَّجِيدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(شرح الشفاء: ۲ / ۱۲۳، السعایہ: ۲۴۳، عن علی)

۳۵ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ
الْكُبْرٰى ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا
وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى
كَمَا آتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى

(القول البدیع: ۴۵، عن ابن عباس مرفوعا)

٣٦ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ
وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلىٰ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ
وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ
الْخَيْرِ ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ ، اَللّٰهُمَّ
ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا، يَغْبِطُهُ بِهِ
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلىٰ مُحَمَّدٍ ، وَأَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ

مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ، وَفِي

الْاَعِلِّيِّيْنَ ذِكْرَهٗ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(القول البدیع: ۳۸)

۳۷ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنّا رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ

(مجمع الزوائد، ابن سنی: ۸۸، مسند احمد: ۳/ ۳۳۷)

۳۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ (القول البدیع: ۴۷)

۳۹ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ

عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ ، وَاجۡعَلۡنَا فِيۡ شَفَاعَتِهٖ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ

(مجمع الزوائد: ۸۔ ۳۳۳، عن ابی الدرداء)

⑩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ٍالنَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمۡ تَسۡلِيۡمًا

(الجلاء القول البدیع: ۱۸۸)

درود شریف کے دیگر کلمات جو علماء اہل السنۃ والجماعۃ سے مروی ہیں

ذیل میں درود پاک کے وہ کلمات درج ہیں جو علماء اہل السنۃ واولیاء وبزرگانِ دین کی جانب منسوب ہیں، جنہوں نے اپنے اجتہاد یا الہامِ ربانی کے تحت ترتیب دیئے ہیں یا خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے تعلیم کردہ ہیں۔

یہ خیال کرنا کہ صرف احادیث میں وارد صلوٰۃ و سلام ہی پڑھنا چاہئے دیگر کلماتِ درود کا پڑھنا خلاف سنت یا بدعت ہے۔ یہ خیال غلط ہے۔ ان کلمات کے غلط ہونے کی نہ شریعت میں کوئی اصل ہے اور نہ اس کے خلاف کتاب وسنت میں کوئی دلیل ہے۔ البتہ صرف انہی کلمات پر اکتفا کرنا اور حدیث میں وارد

الفاظ کو بالکل نہ پڑھنا غلط بات ہے کیونکہ احادیث میں وارد کلمات کے اولیٰ وافضل ہونے میں کوئی شک نہیں۔

درود تنجينا

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
الْأَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ، وَتَقْضِى لَنَا
بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا
مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ ، وَتَرْفَعُنَا
بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ ،
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ، مِنْ
جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ

صلاة نور القيامة:

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ ، وَمَعْدَنِ أَسْرَارِكَ ، وَلِسَانِ حُجَّتِكَ ، وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ ، وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ، وَطِرَازِ مُلْكِكَ، وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ، وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ ، الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيدِكَ، إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ، وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ ، عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ

ضِيَائِكَ ، صَلَاةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ ،
وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ ، لَا مُنْتَهٰى لَهَا
دُوْنَ عِلْمِكَ ، صَلَاةً تُرْضِيْكَ
وَتُرْضِيْهِ ، وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ

درود کشادگی: ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً
كَامِلَةً ، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، اَلَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ
الْعُقَدُ ، وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ ،
وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ ، وَتُنَالُ بِهِ

الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ ،
وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِنُوْرِ وَجْهِهِ
الْكَرِيمِ ، وَعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِي كُلِّ
لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ
لَكَ يَا اَللّٰهُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ

درودِ کمالیہ: ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ عَدَدَ
كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيقُ بِكَمَالِهٖ

درودِ رافتہ ورحمۃ:

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّؤُوفِ الرَّحِیمِ ،
ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ ، وَعَلٰی آلِہٖ
وَأَصْحَابِہٖ وَأَزْوَاجِہٖ فِی کُلِّ لَحْظَۃٍ
عَدَدَ کُلِّ حَادِثٍ وَقَدِیمٍ
درودِ سعادت: ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِی عِلْمِ اللّٰہِ،
صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

درودِ شافعیؒ:

○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلاَةِ
عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ
أَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
كَمَا تَنْبَغِي الصَّلاَةُ عَلَيْهِ

درودِ کرخیؒ:

○اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الآخِرَةِ
وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ
الدُّنْيَا وَمِلْءَ الآخِرَةِ، وَاجْزِ

مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا
وَمِلْءَ الآخِرَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا
وَمِلْءَ الآخِرَةِ

درودِ عبدالقادر الجیلانیؒ:

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهٗ ، وَرَحْمَةٌ
لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهٗ، عَدَدَ مَنْ مَضٰى
مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ ، وَمَنْ سَعِدَ
مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ، صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ

الْعَدِّ، وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ، صَلَاةً لَا غَايَةَ

لَهَا وَلَا مُنْتَهَى وَلَا انْقِضَاءَ ،

صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلَى آلِهِ

وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيماً مِثْلَ ذَلِكَ .

سلام کے کلمات

○ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (بخاری شریف،نسائی)

○ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللهِ وَبَرَکَاتُہٗ ،
اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ
الصَّالِحِیۡنَ ، اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآاِلٰهَ اِلَّا
اللّٰہُ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًاعَبۡدُہٗ
وَرَسُوۡلُہٗ (مسلم نسائی)

○اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللهِ وَبَرَکَاتُہٗ ،
اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ
الصَّالِحِیۡنَ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی شریف)
○اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ،
سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ (نسائی شریف)
○بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ (نسائی شریف)
○ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ
الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (موطّا)

○ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ
اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

لَّا رَيْبَ فِيهَا ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ
وَاهْدِنِيْ (معجم طبرانی)

○ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ
وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (ابوداؤد)

○ بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ
الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ ،

اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ شَهِدْتُّ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰهِ (موطّا)

○ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ ، اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (موطّا)

○ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ

الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ

وَرَسُوْلُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

الصَّالِحِيْنَ (موطّا)

○ اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (طحاوی)

○ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (ابوداؤد)

○ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ

اَلطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

(مسلم شریف)

○ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى
رَسُوْلِ اللّٰهِ (المستدرک للحاکم)

مسجد نبوی ﷺ

حضور ﷺ نے مدینہ ہجرت فرمانے کے بعد دو یتیم بچوں حضرت سہل اور سہیل رضی اللہ عنہما کی زمین خرید کر مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی۔ اِس وقت مسجد نبوی میں جو ممبر رسول ﷺ ہے یہ وہی جگہ ہے جہاں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی بیٹھی تھی۔ زمین کی خریدی کیلئے دس ہزار دینار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ادا کئے۔ مسجد نبوی سے متصل دو کمرے بنائے گئے، ایک حضرت عائشہؓ کیلئے، دوسرا حضرت سودہؓ کیلئے۔ مسجد نبوی کی تعمیر میں آپ ﷺ کے ساتھ صحابہ نے بھی خوب حصہ لیا۔ حضرت عمار ابن یاسرؓ نے تعمیر مکمل فرمائی۔

مسجد نبوی میں نماز کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری اس مسجد میں نماز (اجر کے اعتبار سے) دوسری مساجد میں نماز پڑھنے سے ایک ہزار گنا افضل ہے، سوائے مسجد حرام کے، اور مسجد حرام میں نماز پڑھنا عام مساجد میں ایک لاکھ نمازیں پڑھنے سے افضل ہے (بخاری) ۔ایک اور حدیث میں ہے کہ مسجد حرام میں پڑھی گئی نماز عام مساجد میں پڑھی گئی ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے اور مسجد نبوی میں پڑھی گئی ایک نماز کا ثواب عام مسجدوں سے پڑھی گئی پچاس ہزار نمازوں سے زیادہ ہے۔(ابن ماجہ) اس فضیلت میں فرض اور نفل نمازیں سب داخل ہیں۔ اور قدیم مسجد نبوی کے حدود کے ساتھ ساتھ موجودہ مسجد نبوی کی ہر جگہ مسجد نبوی

میں داخل ہے۔

ریاض الجنۃ

حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا فرمان ہے کہ ’’میرے گھر اور ممبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا ممبر حوض کوثر پر ہے۔‘‘ (بخاری و مسلم)

چنانچہ اِسوقت مسجد نبوی کا جو قدیم حصہ ہے اس میں ممبر رسول سے لیکر روضہ رسول تک حصہ یقیناً جنت ہے۔ یوں تو مسجد نبوی کا ذرہ ذرہ متبرک اور قابل تعظیم ہے مگر اس میں اور بھی کچھ متبرک نشانیاں ہیں اس لئے جتنا ہو سکے ان جگہوں پر زیادہ سے زیادہ نمازوں اور دعاؤں کا اہتمام کریں۔ ان متبرک مقامات کو علم میں رکھتے ہوئے مسجد نبوی کی زیارت کا مزہ دوگنا

ہو جاتا ہے، اس لئے کوشش کریں کہ ان جگہوں کو معلوم کریں تا کہ محبت اور اشتیاق مزید موجیں مارنے لگے۔

مسجد نبوی کے قدیم حصہ کے بعض ستونوں (Pillars) اور دیواروں پر کچھ تحریریں لکھی ہوئی ہیں ان کو غور سے پڑھیں۔ ذیل میں ان کی کچھ تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔ (یہ تمام تحریریں عربی میں لکھی ہوئی ہیں اگر پڑھنے میں دشواری ہو تو کسی عربی سے واقف دوست کی ضرور مدد لیں) تحریریں اس طرح ہیں۔

اُسْطُوَانَةُ حَنَّانَةٌ ، هٰذَا مُصَلّٰی رَسُوْلِ الله ﷺ ، مِحْرَابُ رَسُولِ الله ﷺ ، اُسْطُوَانَةُ اَبِیْ لُبَابَةُ ، اُسْطُوَانَةُ عائشة ، اُسْطُوَانَةُ سَرِیْرُ ، اُسْطُوَانَةُ حَرَسْ ، اُسْطُوَانَةُ وُفُوْدُ ، اُسْطُوَانَةُ جِبرَئِیْل ، مِحْرَابِ تَهَجُّدُ ، حَدُّ

اسطوانہ حنانہ : باقاعدہ ممبر بننے سے پہلے

آپ ﷺ ایک کھجور کے تَنے پر سہارا دیکر خطبہ دیا کرتے تھے، جب ممبر بن گیا تو آپ ممبر پر خطبہ دینے لگے اور کھجور کے تَنے کو سہارا دینا چھوڑ دیا، کھجور کا تنہ اس جدائی پر رونے لگا تو آپ ﷺ ممبر پر سے تشریف لائے اور اس کو اپنے جسد اطہر سے لگایا وہ سسکیاں لیتا ہوا چپ ہوگیا، یہ کھجور کا تنا اسی طرح اس اسطوانہ (ستون) کے نیچے دفن ہے۔

ھذا مصلی رسول اللّٰہ ﷺ، محراب رسول اللہ ﷺ : یہ وہ جگہ ہے جہاں حضور ﷺ نماز پڑھایا کرتے تھے۔ یہی محراب رسول اللہ ﷺ ہے۔

اسطوانہ ابی لبابہ : اس کو اسطوانہ توبہ بھی کہتے ہیں، کیونکہ حضرت ابولبابہ صحابیؓ سے غزوہ تبوک میں بتقاضائے بشریت ایک خطا سرزد ہوگئی تھی جس کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے اس کی وجہ سے حضرت ابولبابہؓ نے اپنے آپ کو اس ستون کے ساتھ باندھ دیا تھا اور کہا تھا کہ جب تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خود نہیں کھولیں گے میں بندھا رہوں گا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بھی فرمایا تھا کہ جب تک مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم نہیں ہوگا میں بھی نہیں کھولوں گا، چنانچہ پچاس روز کی طویل مدت کے بعد اللہ تعالی نے حضرت ابولبابہ کی توبہ قبول فرمائی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے دست مبارک سے ان کو کھولا، یہ ستون روضہ اطہر میں منبر سے چوتھا اور قبر مبارک سے دوسرا ہے۔

اسطوانہ عائشہ : حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تھا

کہ میری مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت معلوم ہو جائے تو آپس میں ترجیح کے لیے انہیں قرعہ اندازی کی نوبت آئے، اس وقت سے صحابہ کرامؓ کو اس جگہ کے معلوم کرنے کی جستجو رہی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے بعد حضرت عائشہؓ نے اپنے بھانجے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کو یہ جگہ بتائی جہاں اب یہ ستون ہے اسی لیے حضرت عائشہؓ کی طرف منسوب ہے۔

اسطوانہ سریر: یہ ستون روضہ شریف کی جالیوں سے متصل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس جگہ اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور آپ کیلئے اعتکاف میں یہیں بستر لگایا جاتا تھا۔

اسطوانہ حرس : اس کو اسطوانہ علی بھی کہا جاتا ہے، آیاتِ حفاظت کے نازل ہونے سے پہلے

اس جگہ حضرت علیؓ اور دیگر صحابہ کرام رات میں آپ ﷺ کی پہرہ داری کیا کرتے تھے۔

اسطوانہ وفود: یہ وہ جگہ ہے جہاں دور دراز سے آنے والے وفود آپ ﷺ سے ملاقات کیا کرتے تھے اور اسلام قبول کرنے کیلئے آنے والے اسلام قبول کرتے تھے۔

اسطوانہ جبرئیل: یہ وہ جگہ ہے جہاں سے حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آتے اور جاتے تھے۔ فی الحال یہ جگہ جالیوں کے اندر ہونے کی وجہ سے نظر نہیں آتی۔

محراب تہجد: یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ ﷺ تہجد ادا فرماتے تھے اور ایک روایت کے مطابق آپ نے حضرت جبرئیل کو اسی جگہ پر قرآن کو دَور سنایا تھا۔ یہ جگہ صفہ چبوترہ کے سامنے قبلہ کی

جانب ہے۔

حد مسجد النبی ﷺ: حضور ﷺ کے زمانے میں مسجد کا احاطہ یہاں تک تھا۔

صفہ (چبوترہ): یہ وہ چبوترہ ہے جہاں کچھ صحابہ کرامؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پڑے رہتے تھے اور فیض حاصل کرتے تھے، حضرت ابوہریرہؓ انہی صحابہ کرام یعنی اصحاب صفہ میں سے تھے۔

مسجد قبا: مسجد نبوی سے تقریباً ساڑھے تین کلومیٹر کے فاصلے پر یہ مسجد واقع ہے۔ یہ اسلام کی سب سے پہلی مسجد ہے۔ حدیث پاک میں ہے جو شخص اپنے گھر سے پاک صاف ہوکر اس مسجد کو آئے اور دو رکعت نماز پڑھے اُسے ایک (مقبول) عمرہ کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

مدینہ جانے والوں کی خدمت میں

جناب سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ اقدس پر حاضری بہت خوش نصیبی کی بات ہے، حدیث پاک میں ہے "من زار قبری وجبت له شفاعتی" (دار قطنی) جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کیلئے میری شفاعت لازم ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ روضہ اقدس کی زیارت کی تمنا کرنا حبِ رسول کی ایک اہم علامت ہے۔ لیکن یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ اصل محبت اتباعِ رسول ہی میں ہے کیونکہ جن کاموں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہوں ان کو اپنانا اور جن کاموں سے ناخوش ہوتے ہوں ان کو چھوڑ دینا ہی سچی محبت کی علامت ہے۔

حضرت ملا علی قاری رحمہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر پر حاضری کے آداب، درود وسلام

پیش کرنے کے الفاظ اور طریقے بڑی تفصیل سے اپنی کتاب "ارشاد الساری الی مناسک الملا علی القاری" میں ذکر فرمائے ہیں۔ مختصراً چند آداب اور سلام کے صیغے ذکر کیے جاتے ہیں۔

☆ جب آدمی مدینہ منورہ کی طرف چلے تو درود شریف کثرت سے پڑھتا رہے اور جوں جوں قریب ہوتا جائے اور زیادہ کثرت کرتا جائے، کیونکہ جب ہم کسی کے گھر مہمان بن کر جاتے ہیں تو کوئی تحفہ یا ہدیہ ضرور لیکر جاتے ہیں، اسی طرح جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں پہونچیں تو ہم کو چاہئے کہ ہم اپنے سنتوں والے اعمال کے ساتھ ساتھ درود شریف کا بھی تحفہ ضرور لے جائیں، (یہ سبق ہمیشہ کیلئے یاد کرلیں کہ اصل تحفہ تو ہمارا پابندِ سنت ہونا ہے کیونکہ امت کے نیک اور فرمانبردار ہونے سے زیادہ کوئی عمل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے نزدیک محبوب نہیں، اسی کیلئے آپ زندگی بھر کوشش میں لگے رہے اور اپنے آپ کو اسی فکر میں گھلا دیا)

مدینہ میں حاضری کے آداب

جب مدینہ منورہ کی عمارتوں پر نظر پڑے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِيِّكَ فَاجْعَلْهُ وِقَايَةً لِّيْ مِنَ النَّارِ وَ أَمَاناً مِنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ

ترجمہ: اے اللہ یہ آپ کے پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا حرم (دیار) ہے، آپ اس کو میرے لئے جہنم سے نجات کا ذریعہ بنا دیجئے اور ہر عذاب اور قیامت کی بُری پکڑ سے حفاظت کا سبب بنا دیجئے۔

☆ مستحب ہے کہ مدینہ منورہ میں داخل ہونے

سے پہلے غسل کرے، (یا مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے بعد اپنے ہوٹل میں غسل کرلیں) پاک صاف عمدہ لباس جو پاس موجود ہو پہنے، اگر نئے کپڑے ہوں تو بہتر ہے۔ خوشبو لگائے شہر میں داخل ہونے سے پہلے پیادہ چلے۔ اوراس شہر کی عظمت کا خیال کرتے ہوئے نہایت خشوع وخضوع، تواضع، ادب اور حضورِ قلب کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہوا داخل ہو اور یہ پیش نظر رکھے کہ یہ وہ زمین ہے جس پر جا بجا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک لگے ہوئے ہیں۔

☆ جب مسجد نبوی میں داخل ہونے لگے تو باب سلام سے داخل ہو اور پہلے دایاں پاؤں رکھے اور درود شریف پڑھ کر " اللھم افتح لی ابواب رحمتک " پڑھے، پھر پہلے ریاض الجنۃ میں آکر دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے، یہ وہ جگہ ہے جو قبر شریف اور

منبر شریف کے درمیان ہے، حدیث شریف میں آتا ہے: ریاض الجنۃ جنت کا ٹکڑا ہے، (ریاض الجنۃ میں جگہ نہ ملے تو جہاں جگہ ملے پڑھ لے) اس سے فارغ ہو کر اللہ تعالیٰ کا اپنی اس حاضری کی توفیق اور سعادت بخشی پر شکر ادا کرے، اور اپنے گناہوں سے توبہ واستغفار کرے۔ اس کے بعد روضۂ اقدس کے پاس حاضر ہو اور سرہانے کی دیوار کے کونے میں جو ستون ہے اس سے تین چار ہاتھ کے فاصلے پر کھڑا ہو، نہ بالکل جالیوں کے پاس جائے اور نہ ہی زیادہ دور بلاضرورت کھڑا ہو، اس طرح کہ چہرہ روضۂ اقدس کی طرف اور پشت قبلہ کی طرف ہو اور یہ تصور کرے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لحد شریف میں قبلہ کی طرف چہرہ مبارک کیے ہوئے لیٹے ہیں اور پھر نہایت ادب کے ساتھ درمیانہ آواز سے نہ بہت پکار کر اور نہ بالکل آہستہ،

سلام کرے۔ یہاں سلام کے چند الفاظ لکھے جاتے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ ، يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّيْ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ أَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ
الرِّسَالَةَ ، وَأَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ،
وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ، وَ كَشَفْتَ الْغُمَّةَ
فَجَزَاكَ اللهُ خَيْراً، جَزَاكَ اللهُ عَنَّا
أَفْضَلَ مَاجَزٰی نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللهُ
رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مُبَشِّرَ الْمُحْسِنِيْنَ

(ارشادالساری ص338)

سلام پیش کرنے کے بعد جتنی دیر دل ودماغ متوجہ رہے اتنی ہی دیر روضہ پر ٹھہریں۔ روضۂ اقدس

پر ٹھہر کر دوسری طرف متوجہ ہو جانا اور ادھر ادھر کی باتیں کرنا نہایت بے ادبی ہے۔ تصویر کشی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت سخت ناپسند فرماتے تھے کسی بھی کیمرے سے تصویر لینے سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

سلامِ عاجز

مذکورہ سلام کے علاوہ دیگر سلام کے کلمات بھی پیش کئے جاسکتے ہیں۔ چند یہ ہیں

○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ زَمَانًا وَّمَكَانًا ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ عِلْمًا وَّفَضْلًا ○

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ

الْاَنْبِيَآءِ حُسْنًا وَّجَمَالًا ○

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ

الْاَنْبِيَآءِ عَالِمًا وَّاُمِّيًّا ○

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ

الْاَنْبِيَآءِ رُشْدًا وَّهِدَايَةً ○

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ

الْاَنْبِيَآءِ بَشَرًا وَّنُوْرًا ○ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ رَحِيْمًا

وَّرَؤُوفًا ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ نِعْمَةً وَّاِحْسَانًا
○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ
الْاَنْبِيَآءِ مُعَلِّمًا وَّدَاعِيًا ○
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ
الْاَنْبِيَآءِ خُلُقًا وَّكَرَامَةً ○
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ
الْاَنْبِيَآءِ مَلِكًا وَّمِسْكِيْنًا ○
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ
الْاَنْبِيَآءِ كَامِلًا وَّمُكَمِّلًا ○

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ شَرَفًا وَّعِزًّا ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، يَا رَحِيْمَ الْاُمَّةِ وَ رَؤُفَهَا اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ ثَلَاثًا ، فِي الدُّنْيَا وَالْبَرْزَخِ وَالْاٰخِرَةِ

دوسرے کی طرف سے سلام عرض کرنا

کسی دوسرے کی طرف سے سلام پیش کرنا ہو تو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ

کہہ کر جس کی طرف سے سلام پیش کرنا ہو اس

کا نام لیں ، نام کے ساتھ والد کا نام لینا ضروری نہیں ہے۔

ایک عاجزانہ گذارش ہے کہ جب بھی اس کتاب کے پڑھنے کے بعد روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پیش کرنے کیلئے پہونچیں تو اس کتاب کو ترتیب دینے والے گنہگار امتی اور اس کتاب کے شائع کرنے والوں کی طرف سے بھی سلام پیش فرمادیں، ہم آپ کے بہت ممنون رہیں گے، امید کہ اس گذارش کو قبول فرمائیں گے۔

جزاکم اللہ تعالیٰ فی الدارین

تمت بحمد ربنا، لا حول و لا قوۃ الا بربنا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم و تب علینا انک انت التواب الرحیم